امداد الفتاویٰ

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ

بترتیبِ جدید

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی جامعہ دار العلوم کراچی و مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ دار العلوم کراچی

امداد الفتاویٰ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب قدس سرہ

بترتیبِ جدید

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جلد ششم

مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

باہتمام : محمد قاسم گلگتی
طبع جدید : شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ ...... جولائی 2010ء
فون : 5042280 - 5049455
" " mdukhi@gmail.com

ملنے کے پتے

مکتبہ دارالعلوم احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی ﴿ ناشر ﴾

- ادارۃ المعارف احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- مکتبہ معارف القرآن احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
- ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
- دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- بیت الکتب گلشن اقبال نزد اشرف المدارس کراچی

جانب رسوم وملل نصاریٰ ہوگیا تھا مرمت قرآن شریف کی شروع کی گویا تیل بتی تو تھی ہی آگ دکھاتے ہی سلگ اٹھی اکثر لوگ بگڑ گئے اب تک یہ امور صرف خوشامد اور اظہار رسوخ کیلئے تھے لیکن وعدہ صادق ﴿من تشبه بقوم فهو منهم﴾ کب خلاف ہوسکتا ہے اس کا اثر ہوا صاحبزادہ کو بیرسٹر بنانے کا شوق ہوا لندن بھیجا اس تقریب سے آپ کو بھی وہاں کی سیر نصیب ہوئی وہاں مدت سے الحاد کا شیوع اور مذہب سے اعراض ہورہا ہے چند روز ایسے ہی دہری ملحد لوگوں کی صحبت کا اتفاق ہوا مزاج میں پہلے سے آزادی تھی اب کھل گئے اور وہاں سے تشریف لاکر کھلم کھلا ملت نیچریہ کی دعوت شروع کی اور نیچر جس کو وہ قانون فطرت کہتے ہیں اور ہنوز کسی نے اس کے قواعد منضبط نہیں کئے۔ اس کو کتاب اور خیالات ورسوم ملاحدہ یورپ جس کا نام علوم واقعیہ وتحقیقات نفس الامریہ وتہذیب رکھا ہے اسکو سنت ٹھہرا کر جوان دونوں کے خلاف پایا اگر وہ اجماع مسلمین تھا تو بے دھڑک اس کو خیال جاہلیت بتایا اگر حدیث تھی تو اس کو کہیں معنعن کہیں مرسل کہیں منقطع اور کچھ بھی نہ بن پڑا تو مخالف فطرت ٹھہرا کر غلط ٹھہرایا، رواۃ کو کاذب ومفتری فرمایا، اگر قرآن ہوا تو اس پر معلوم نہیں کس مصلحت سے تکذیب وتردید کی تو عنایت نہیں فرمائی لیکن کہیں کہیں تمثیلی قصہ کہیں خواب وخیال کہیں صرف موافقت خیال مخاطبین جہاں کہہ کر کہیں الہام کا دعویٰ کر کے کہیں تحریف فرما کر پیچھا چھڑایا۔ چونکہ ذی وجاہت وثروت تھے ادھر طبع انسانی استلذاذ جدید پر مجبول ہوتی ہے ونیز شیطان معین ان بدعات وطغیان کا ہے بہت سے شکم پرور بہت سے عجائب پسند بہت سے آزاد مزاج آمنا صدقنا کہہ کر ساتھ ہوگئے یہاں تک کہ ایک جم غفیر وجمع کثیر بن گیا کسر اللّٰہ شو کھتم او اعطا ھم تو بتھم اس کیفیت مجملہ کو سن کر کوئی مسلمان نہ ہوگا جو اس فرقہ کی نسبت حکم شدید نہ کرے مگر چونکہ دعویٰ بلا دلیل غیر مسموع ہے اقناعاً للناظرین چند اقوال اس فرقہ کے معہ نام کتاب یا اخبار جس سے اخذ کیا ہے ونام قائل ومختصر تردید وکیفیت کے بصورت ایک نقشہ کے ذیل میں درج ہوتے ہیں بعد ازاں جو حکم علمائے شریعت نے ایسوں کے حق میں فرمایا ہے دیکھا جاوے گا فقط۔

نبذے از اقوال وعقائد فرقہ محدثہ نیچریہ ہداہم اللہ الی الطریقۃ السویۃ

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۱	تہذیب الاخلاق	۳	۵	۳۱	انکار حقیقت ملائکہ وشیطان وشجرۃ الجنۃ	سید احمد	فسجد الملائکۃ کلھم اجمعون الا ابلیس لاتقربا ھذہ الشجرۃ	صدہا آیتیں اس مضمون سے مشحون ہیں اور مولوی عبدالحکیم صاحب اور مولانا محب اللہ صاحب کے کلام میں بنابر اصطلاح اہل تصوف مراد ہے۔
۲	تہذیب الاخلاق	۳	۷	۶۵	انکار حقیقت عذاب قبر	مہدی علی	النار یعرضون علیھا غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا	ہزاروں احادیث اس مضمون کی حد شہرت کو پہنچ چکی ہیں۔
۳	//	//	۱۱	۱۱۰	انکار وجود جنت بوجہ عدم اندراج در جغرافیہ و قیامت وحشر اجساد وعذاب وثواب ونار و حور وغلمان اور چکلہ کہنا جنت کا اور کشمیری کسبیاں بنانا حوروں کا	کریم بخش	جنۃ عرضھا السموات والارض اعدت للمتقین ان الساعۃ لاٰتیۃ لاریب فیھا ثم انکم یوم القیمۃ تبعثون وقودھا الناس والحجارۃ اعدت حور مقصورات فی الخیام یطوفون علیھم والدان اتخذوا آیاتی ورسلی ہزوا الآیات	جغرافیہ کے بھروسہ جنت کا انکار مصداق اس شعر کا ہے ؎ چوں آں کرمیکہ در سنگی نہان است زمین و آسمان وے ہمان ست
۴	//	//	۱۹	۱۹	حلت طیور مختنقہ	سید احمد	حرمت علیکم المیتۃ الیٰ قولہ تعالیٰ والمنخنقۃ	اور استدلال طعام الذین اوتو الکتاب سے محض لچر ہے ان کے مذہب میں بھی مختنقہ حرام ہے

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۵	تہذیب الاخلاق	مطبوعہ جمادی الاول	لغایت رمضان ۱۸۹۶ء	۹	انکار مسئلہ تقدیر	سید احمد	وماتشاؤن الا ان یشاء اللّٰہ رب العلمین وغیرہا من الآیات والاحادیث	
۶	//	//		۳۱	انکار اعتقاد کرامت ومعجزہ	سید احمد	انّی لک ہذا قالت ہو من عنداللّٰہ ولقدارسلنا رُسُلنا بالبینات	بے شمار معجزات وکرامات آیات واحادیث واخبار متواترہ میں مذکور ہیں۔
۷	//	//		۵۰	معجزات کو بھان متی کا سانگ بتانا	ذکاء اللّٰہ	وان یروا آیۃ یعرضوا ویقولوا سحر مستمر الآیۃ	قال العارف الرومی۔ معجزہ رابا سحر کردہ قیاس ہر دو را با مکر نہادہ اساس
۸	//	شوال رمضان	لغایۃ ۱۸۹۷ء	۴۲	سب موحد ناجی ہیں خواہ کسی مذہب کا ہو اور منکر توحید بھی موحد ہے	سید احمد	ومن یبتغ غیرالاسلام دینا فلن یقبل منہ ومن یشرک باللّٰہ فقد حرم اللّٰہ علیہ الجنۃ وماواہ النار	
۹	نور الآفاق	۲	۷	۴۹	لاتحریف فی الکتب المقدسۃ لامعنویاً	سید احمد	یحرفون الکلم یلوون السنتہم بالکتب یکتبون الکتب بایدیہم ثم یقولون الخ	اور بعض علماء سے جو روایت ثبوت تحریف معنوی کی منقول ہے اس سے حصر لازم نہیں
۱۰	نور الآفاق	۲	۷	۵۱	لیس الاسترقاق فی الاسلام	سید احمد	من عبادکم واماء کم الآیۃ وغیرہا من الایات والاحادیث التی لاتحصی ولا تحصر ولا تحد	اور آیت فامامنا بعد واما فداء کو ناسخ کہنا حماقت ہے اول تو آیت براءت سے وہ منسوخ ہے دوسرے ماحصر کیلئے نہیں، تیسرے یہ آیت محتمل وجوہ کثیرہ کو ہے اور آیت ناسخ محکم الدلالۃ ہونی چاہیے چوتھے اسکے بعد بھی حضرت نے قتل واسترقاق کیا۔

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
١١	نور الآفاق	٢	٧	٥٠	لاوجود للسماوات	سید احمد	وبنينا فوقكم سبعا شدادا أانتم اشد خلقا ام السماء	اگر جسم نہیں محض فضائے وسیع یا دخان محیط یا خلائے بسیط یا منتہائے بصر ہے تو شدت کے کیا معنی
١٢	//	//	//	//	ماكان الطوفان عاماً	سید احمد	رب لاتذر على الارض من الكافرين ديارا ونوحاً اذ نادى من قبل فاستجبناله	
١٣	//	//	//	//	الاجماع ليس بحجة	"	ومن يتبع غير سبيل المومنين نوله ماتولىٰ ونصله جهنم	اور قول امام احمد کا من ادعى الاجماع فهو كاذب محمول ہے اور اوپر انفراد ناقل یا حدوث اجماع اس وقت میں یا اجماع غیر صحابہ کے ورنہ امام احمد نے بہت جگہ تمسک کیا ہے اجماع سے۔
١٤	//	//	//	//	كل الناس مجتهدون الانفسهم فيما لم ينصص فى الكتاب والسنة	"	فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون اتخذ الناس رؤسا جهالا فسئلو فافتو بغير علم فضلوا واضلو اگر اجتہاد معتبر تھا تو ضلالت کی کیا وجہ	علماء نے شرائط اجتہاد میں فرمایا ہے شرط الاجتهاد ان يحوى علم الكتاب بمعانيه لغة وشرعا واقسامه المذكورة وعلم السنة متنا وسندا ووجوه القياس
١٥	//	//	//	٥٢	ليس النسخ فى القرآن	سید احمد	خواہ نسخ مبنی للفاعل ہو یا مبنی للمفعول دونوں پر یہ باطل ہے ماننسخ من آلاية واذا بدلنا آية مكان آية	طرفہ یہ کہ مسئلہ استرقاق میں خود نسخ کے قائل ہو رہے ہیں فهل هذا الا هذيان اوجنون

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
١٦	نور الآفاق	٢	٧	٥٢	لیس خلافۃ النبوۃ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	سید احمد	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم في الارض الآية وقال عليه السلام في تعبير رويا خلافة نبوة ثم توتي الملك لمن يشاء رواہ الترمذی وابوداؤد	
١٧	//	۴	٧	٥١	ابطال رقیت حضرت ہاجرہ علیہا السلام	عنایت رسول و چراغ علی	بخاری میں بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث صحیح مرفوع موجود ہے اعطوہا ہاجرۃ قسطلانی میں ہے ہاجرۃ کانت مملوکۃ	پولوس جس کو نیچری مقدس کہتے ہیں وہ بھی ان کی رقیت کا قائل ہے غلاطیہ فصل رابع درس ٢٢ ابراہیم کان لہ ابنان فواحد من الامۃ وواحد من الحرۃ
١٨	//	۴	٨	١٦	حلت تصویر حیوانات	سید احمد و چراغ علی	قولہ اشد الناس عذابا عنداللہ المصورون متفق علیہ لایدخل الملائکۃ بیتا فیہا کلب ولا تصاویر متفق علیہ قال ابن عباس فان کنت لا بدفا علاً فاصنع الشجر ومالا روح فیہ	
١٩	//	۴	٩	٧	حلت خمر و خنزیر	شخصے مشاہیر اہل طائفہ	انما الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس حرمت عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير	نور الآفاق میں اس شخص کا نام نہیں لکھا۔
٢٠	//	١۴	١٥	١١٥	انکار صحت احادیث عموماً	سید احمد و مہدی علی	ماآتاکم الرسول فخذوہ ومانہاکم عنہ فانتہوا اگر کوئی حدیث صحیح نہ ہوتو ماآتاکم کا مصداق کون ہوگا	کیفیات ومقادیر صلوٰۃ وزکوٰۃ وحج وغیرہ احکام کی حدیث ہی سے ثابت ہیں اگر وہ صحیح نہیں تو کیونکر عمل کیا جاوے گا۔

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۲۱	نور الآفاق	۱۴	۲۱	۱۶۵	انکار سنگباری براصحاب فیل	سید احمد	ترمیہم بحجارۃ من سجیل	اور جو کچھ اس صورت میں تحریفیں کی ہیں مصداق ارشاد من فسر القرآن برأیہ کا ہے
۲۲	//	//	۲۳	۱۸۷	انکار وجود جن	سید احمد	والجان خلقناہ من قبل من نار السموم الآیۃ	کتاب آکام المرجان و بستان الجن اس بحث میں لائق ملاحظہ ہے
۲۳	//	//	۲۵	۲۰۳	انکار تاثیر سحر	سید احمد	فیتعلمون منہما مایفرقون بہ بین المرء وزوجہ	
۲۴	//	۵	۱	۷	معجزہ عصائے موسیٰ وسحر فرعونیان دونوں قوت نفس انسانی کے ظہور تھے یعنی عمل ایہام وتخیل تھا جس کو مسمریزم کہتے ہیں	//	قال موسیٰ اتقولون للحق لماجاءکم اسحر ہذا قال موسیٰ ماجئتم بہ السحر اگر دونوں عمل ایک قبیل کے تھے تو تضاد کیوں ثابت کرتے بلکہ ان کے عمل کو سحر اپنے عمل کو سحر عظیم فرماتے۔	علاوہ اسکے ایہام محض دھوکہ بازی ہے تو موسیٰ علیہ السلام کو دھوکہ باز ٹھیرایا فرعون کے بھائی بنے کہ اس نے عمل موسیٰ کو مثل عمل سحر سمجھ کر اوران کو غالب دیکھ کر کہا تھا انہ لکبیرکم یہ حضرت بھی کہتے ہیں کہ قوت نفسانیہ موسیٰ علیہ السلام کی غالب رہی تھی
۲۵	//	۵	۷	۵۴	دعویٰ موت عیسیٰ علیہ السلام ودفن او وانکار رفع او برآسمان	چراغ علی	وما قتلوہ یقیناً بل رفعہ اللہ الیہ ورافعک الی	متوفیک ورافعک پر بہت کودتے ہیں مگر یاد رکھیں کہ اول تو یہ ضرور نہیں کہ توفی بمعنی موت ہو اگر تسلیم بھی کرلیا جائے تب بھی واو ترتیب کے لئے نہیں آخر زمانہ میں موت کے ہم بھی قائل ہیں۔

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۲۶	تہذب الاخلاق	مطبوعہ یکم رجب ۱۲۹۳ھ			اپنی تعریف میں کسی کا یہ مصرع لکھنا قبلہ خوانم یا خدایا کعبہ ات	سید احمد	من يقل منهم انى اله من دونه فذلك نجزيه جهنم	مجذوب بھی نہیں جو معذور ہوں اور منصور بن جائیں البتہ فرعون بن سکتے ہیں۔ لعنت اللہ ایں انارا درقفا رحمت اللہ آں انارا دروفا
۲۷	اکمل الاخبار	۲۲	۱۰	۶	انکار آفرینش حضرت عیسیٰ علیہ السلام بے پدر	"	ان مثل عيسىٰ عندالله كمثل آدم خلقه الخ لم يمسسنى بشرولم اك بغيا قال كذالك قال ربك هو على هين	اس عقیدہ میں تو یہود کے قدموں پر گر پڑے جن کی تقلید کا الزام مفسرین اہل اسلام پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۸	تہذب الاخلاق	۲	۱۱	۱۰۷	دعویٰ مجددیت رئیس نیچریہ	عبیداللہ	ليس بامانيكم آية رسالہ مرضیہ میں ہے لايكون المجدد الا عالما بالعوم الدينية الظاهرة والباطنة ناصر الملة قامع البدعة	اور جناب کی لیاقت علمی مطالعہ تصانیف سے ظاہر ہے پھر مجدد بننے کو جی چاہتا ہے مرنے کو جی چاہے کفن کا توٹا۔
۲۹	نور الآفاق	۱	۱	۳	نہ یقینی ہونا معجزہ شق القمر کا	مہدی علی	قال الله تعالىٰ وانشق القمر فى البخارى عن ابن مسعود نحن مع النبى صلى الله عليه وسلم فصار فرحتين فقال لنا شهدوا اشهدوا	اور شاہ ولی اللہ صاحب نے اس کے معجزہ ہونے سے انکار نہیں فرمایا بلکہ جہت معجزہ اخبار عن الشق کو فرمایا نہ شق کو کہ کائنات جو سے ہے ولا مناقشۃ فی الاصطلاح کیونکہ انہوں نے خود اپنی تصانیف میں اس کو بلانکیر ذکر کیا ہے۔

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۳۰	رہبر اسلام	تمام کتاب			اولویت قرأت برزبان اردو وغیرہ درنماز	مہدی علی	فاقرؤا ما تیسر من القرآن نزل فی الصلوٰۃ .وقال انا انزلناہ قرآنا عربیا لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی	اور امام صاحب نے اول تو غیرعربی کو اولیٰ نہیں فرمایا پھر ان کے قول میں علماء نے بہت تاویلیں ذکر کی ہیں پھر اس سے بھی رجوع فرمایا اس باب میں جناب مولانا عبدالغفار صاحب نے ایک رسالہ مسمی ہدایت انام بجواب رہبر اسلام خوب تحریر فرمایا ہے۔
۳۱	امداد الآفاق	تمام			جواز تشبہ بکفار	سید احمد	قال علیہ السلام من تشبہ بقوم فہو منہم رواہ احمد وابوداؤد فقال ان ہذہ من ثیاب الکفار فلا تلبسہا رواہ مسلم ان الیہود والنصاریٰ لایصبغون فخالفوہم متفق علیہ۔	جناب مولوی محمد قاسم صاحب نے ایک مجوز تشبہ سے فرمایا کہ اپنی بیوی کے کپڑے پہن کر تو ذرا مجمع میں آ کر بیٹھو وہ متعجب ہوئے مولانا نے فرمایا کہ تعجب ہے کہ ایک مومنہ کا لباس تو ایسا برا ہو اور کفار کا لباس مباح ہو تو وہ مبہوت رہ گئے۔
۳۲	نور الاخلاق	۳	۳	۲	عدم ممانعت حب واختلاط باکفار	مہدی علی	تری کثیرا منہم یتولون الذین کفروا ولو کانوا یومنون باللہ والنبی وغیرہا من الآیات الکثیرۃ والاحادیث الشہیرۃ	سید صاحب نے بھی بہت تحریروں میں اس پر زور دمارا ہے اور فقہاء نے جو استثناء الاان تتقو سے بعض صورتوں میں جائز رکھا ہے اُس پر سخت طعن فرمائی ہیں۔

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۳۳	ضمیمہ نور الآفاق	۱	۷	۱	اگر کوئی شق صدر کو بالکل غلط بنائی ہوئی بات کہے سچا صحیح مسلمان ہے	سید احمد	شق صدر کو ابونعیم ابن عساکر وابن جنان وحاکم وعبداللہ بن احمد وبیہقی و طیالسی و بخاری ومسلم و ترمذی وغیرہم نے روایت کیا ہے اس قدر احادیث کے انکار سے کیا کچھ معصیت یا ضعف ایمان لازم نہ آئے گا	
۳۴	//	۱	۷	۱	معراج اسی قسم کا خواب ہے جیسا یعقوب علیہ السلام کو ہوا تھا	سید احمد	معراج کا بیداری میں ہونا اخبار مشہورہ سے ثابت ہے منکر اس کا مبتدع ضال ہے کمافی شرح العقائد النسفیہ	اور مراد رویا سے قرآن میں یا رویا دخول مکہ کا ہے یا رویا عین مراد ہے اور قول عائشہ رضی اللہ عنہا کا یا عدم علم پر محمول ہے کہ اس وقت تک پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں یا تعداد قصہ پر محمول ہے وتفصیل مقام آخر
۳۵	//	//	//	//	عیسائیوں اور محمدیوں میں بوجہ تغیر ہر دو مذہب نزاع ہوگیا ہے بدقسمتی سے مگر بنا اور اصول دونوں کے متحد ہیں	"	اگر یہ مراد ہے کہ اصول توحید وغیرہ میں متحد ہیں اختلاف فروع کا ہے تو مسلم مگر اس میں بدقسمتی کی کیا بات ہے قال اللہ تعالیٰ لکل جعلنا منکم شرعة اور اگر مراد یہ ہے کہ فروع میں بھی متحد ہیں تو بالکل غلط فروع دین محمدی ناسخ فروع دین عیسائی منسوخ متحد کیونکر ہو سکتے ہیں۔	غرض دونوں تقدیروں پر مخالفت آیات کی لازم آتی ہے۔

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۳۶	نور الآفاق	۱	۹	۷۱	چھپوانا ترجمہ کر کے ایک کتاب مؤلفہ الفنسٹن صاحب گورنر سابق بمبئی کا جس میں توہین آنحضرت ﷺ کی ہے	سید احمد	فی الاعلام بقواطع الاسلام من یتکلم غیر قاصد للسب ولا مختصرا فی جہتہ صلعم بکلمۃ الکفر من لعنہ اوسبہ او تکذیبہ او اضافۃ مالا یجوز علیہ وان ظہر بدلیل حالہ انہ لم یعتمد ذمہ فحکمہ القتل	اس کا مضمون مختصر نقل کفر کفر نہ باشد یہ ہے کہ محمد ﷺ ابتداء میں صادق تھے پھر رفتہ رفتہ مکر اور دھوکہ بازی کی عادت ہوگئی مگر جس سختی اور ظلم سے تعلیم لوگوں کو کی گئی اور اس کے باعث تعصب اور خونریزی پیدا ہوئی الخ
۳۷	تہذیب الاخلاق	در مواضع کثیرہ			دعویٰ الہام در تحریف آیات قرآنیہ	"	ویقولون ھو من عنداللہ وما ھو من عنداللہ	البتہ اگر یہ الہام از قبیل فالہمہا فجورہا ہو تو مسلم ہے
۳۸	نور الآفاق	۲	۲۰	۱۶۲	تجویز درس کتب مذہب شیعہ در مدرسۃ العلوم	"	مذہب شیعہ میں بہت امور موجب کفر ہیں الرضاء بالکفر کفر قول مسلم ہے	
۳۹	؍؍	۳	۱۲	۹۱	منع وذم عبادات شاقہ اور مخالف فطرت بتانا اس کو	سید احمد	تورمت قدماہ و انتفخت قدماہ صحاح میں موجود ہے اتقوا اللہ حق تقاتہ آیت قرآنی ہے	اور حدیث انی اخشاکم الخ کی وجہ یہ ہے کہ ملال نہ ہو جاوے یا اس وقت خوف فرضیت کا تھا ارشاد الساری دیکھو۔
۴۰	؍؍	۲	۱۰	۷۷	مفسرین نصاریٰ مثل لوتھر کو مقدس کہنا	چراغ علی	قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ وانما المشرکون نجس انہم رجس وماویہم جہنم	افسوس کہ قدماء اہل اسلام کو نجلی و بدباطن فرماویں اور نصاریٰ مقدس بتائے جاویں۔
۴۱	؍؍	۳	۱۲	۹۶	انکار ظہور مہدی علیہ السلام در آخر زمان	مہدی علی	روایت ترمذی اور ابوداؤد وبزار وابن ماجہ وحاکم و ابو یعلی وموصلی وغیرہم	اور جرح ابن خلدون کا بعض رواۃ حدیث الباب پر جرح مبہم غیر مقبول ہے علاوہ ازیں

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
								وہ معقولی ہے علوم شرعیہ سے محض بے بہرہ ہے ضوء لامع دیکھو۔
۴۲	نور الآفاق	"	۸	۵۷	اہل کتاب کے ساتھ مواکلت کی عادت جائز ہونا	سید احمد	روی البیهقی عن ابی امامة مرفوعاً الجفاء ان تاکل مع غیر اهل دینک الحدیث	کوئی شخص طعام الذین اوتوا الکتاب پر نہ پھولے حلت وحرمت طعام شئی آخر ہے جواز وعدم جواز مواکلت امر دیگر ہے البتہ اگر ایک یا دو بار کہیں اتفاق کسی ضرورت سے ہوجائے مضائقہ نہیں عادت کرنے میں تعزیر لازم ہے بہ صرحوا
۴۳	//	۳	۸	۵۷	قانون قدرت پر غور کرنے سے انسان نبی کے برابر ہوسکتا ہے	سید احمد	الله اعلم حیث یجعل رسالته فی المطالب الوفیه وادنی ذلک ان یعتقد امتیاز الانبیاء من جمیع الخلق بصفات من الکمال ۱۲ فی شرح العقائد النسفیة لا یبلغ ولی درجة الانبیاء	بلکہ لازم آتا ہے کہ بعض انبیاء سے افضل ہوسکے کیونکہ جب ہر نبی کے برابر ہونا ممکن ہے اور حضرت سب انبیاء سے افضل ہیں تو یہ شخص بھی سب انبیاء سے افضل ہوا معاذالله فی شرح العقائد مما نقل عن بعض الکرامیة من جواز کون الولی افضل من النبی کفر وضلال ۱۲
۴۴	//	۳	۴	۶۱	خاتم رسالت کی سی تعلیم دوسرا شخص بھی کرسکتا ہے	"	قال الله تعالیٰ لقد من الله علی المومنین اذ بعث فیهم رسولا من انفسهم یتلوا علیهم آیاته ویزکیهم ویعلمهم الکتاب	علاوہ ازیں حق تعالیٰ فرماتا ہے انک لعلی خلق عظیم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کان خلقه القرآن اس حدیث سے

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
							والحکمۃ یہ کیفیت خاتم رسالت کی اگر دوسرا بھی ایسی تعلیم کرسکتا ہے تو اس زور شور سے سے احسان کس چیز کا فرمایا جاتا ہے ایسے لوگ تو ہر زمانہ میں ہوں گے وجود نبوی کیا موجب منت ہوا۔	معلوم ہوا کہ تعلیم جس کا امر قرآن میں ہے وہ بھی آپ کی خلق ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو عظیم فرماتا ہے پس اگر دوسرا بھی تعلیم میں آپ کے مثل ہوسکتا ہے تو آپ کی تعلیم عظیم ہونے کے کیا معنی وقال علیہ السلام ایکم مثلی الحدیث اللہم احفظنا من سوء الاعتقاد ۱۲
۴۵	نور الآفاق	۳	۹	۶۳	سب انبیاء سابقین تبلیغ میں ناقص تھے اور توحید پوری نہ تھی	سید احمد	یہ نقصان منجانب اللہ تھا یا منجانب انبیاء اگر شق اول ہے تو معاذاللہ، اللہ تعالیٰ کی تعلیم ہی ناقص ہوئی اگر شق ثانی ہے تو انبیاء کاتمین احکام ٹھیرے پھر یہ سب تعریف رسلاً مبشرین ومنذرین کس وجہ سے تھی اور نہیں معلوم پوری توحید سے کیا مراد ہے اور اس کی تجزی کیونکر ہوتی ہے تمام قرآن شریف دعوت الانبیاء الی التوحید سے مملو ہے وما الی ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الہ الا انا فاعبدون۔	حضرت نوح علیہ السلام کا پہاڑ پر ساڑھے نو سو برس تک دعوت توحید کرنا یوسفؑ کا قید خانہ میں توحید میں مباحثہ کرنا موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم کو ترک توحید پر سخت ملامت کرنا ابراہیمؑ کا اس توحید کے باب میں کیا کیا اذیتیں سہنا قرآن میں منصوص ہے پھر توحید کامل کیا ہوگی۔

نمبر شمار	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۴۶	نور الآفاق	۳	۹	۲۵	نبی اسی امر کی تبلیغ کرتے ہیں جس کا حسن و قبح عقلی ہو	سید احمد	وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله وقال عليه السلام والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا اى لولا هدايته	حسن لنفسہ اور قبح لغیہ کا تو حسن قبح عقلی ہے اور حسن لغیرہ و قبح لغیرہ کا عقلی نہیں ورنہ انبیاء کی کوئی حاجت نہ تھی
۴۷	//	۲	۱۴	۱۱۰	تمام مذہبوں کی ناگواری ان لفظوں سے مثادی لکم دینکم اور جہاد کا سبب ناگواری مذہبی نہیں حاصل یہ کہ کسی مذہب کو ناگوار نہ سمجھنا چاہئے	مہدی علی	اگر مذہب کفا کا ناگواری نہیں تو ان آیات کے کیا معنی بدا بيننا و بينكم العداوة والبغضاء ليحزنك الذى يقولون اغلظ عليهم ليضيق صدرك لعلك باخع نفسك	اور لکم دینکم کے اگر یہ معنی ہیں کہ اگر مجھے تمہارا مذہب ناگوار نہیں تو ولی دین کے بھی یہ معنی ہونے چاہئے کہ تم کو میرا مذہب ناگوار نہیں حالانکہ بالکل غلط ہے بلکہ یہ آیت یا منسوخ ہے یا دین بمعنی جزا ہے۔
۴۸	//	//	//	۱۴	تبرکات وغیرہ کو بالکل ممنوع ٹھیرانا	"	للذى ببكة مباركا باركنا حوله فى البقعة المباركة حدیث میں تقسیم کرنا رسول کا اپنے موئے مبارک کو وارد ہے	لطف یہ ہے کہ یہی حضرت اسی جگہ فرماتے ہیں لال ٹوپی مبارک سروں پر نظر آتی ہے۔
۴۹	//	۲	۴	۳۲	کتوں کو پاک سمجھنا	سید احمد	لاتصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وغيره من الاحاديث	کسی شخص نے ایک نیچری سے پوچھا کہ کتا بغل میں کیوں دبایا ہے کہنے لگا تاکہ موت کا فرشتہ پاس نہ آئے اس نے کہا کہ جو کتے کی جان قبض کرے گا وہی تمہاری کریگا نصیحت نہ رود بے گماں ملک ہرگز درسرائیکہ ہست صورت سگ گر سگ نفس رام گردانی بمراتب فزوں شوی ز ملک

نمبر شمار قول	کتاب یا اخبار	جلد	نمبر	صفحہ	قول	قائل	تردید مختصر	کیفیت متعلقہ ضروریہ
۵۰	نور الآفاق	مطبوعہ جمادی الاولی لغایۃ رمضان ۹۶ھ		۳۲	ثواب اعمال دوسرے کو نہیں پہنچتا	سید احمد	عن سعيد بن عبادة قال يا رسول الله ان ام سعد ماتت فاى الصدقة افضل قال الماء فحضربيراً قال هذه لسعد رواه ابوداؤد وفى ذلك احاديث كثيرة فى شرح العقائد فى دعاء الاحياء للاموات وصدقتهم عنهم نفع خلافه للمعتزلة ۱۲	اور لیس للانسان الا ماسعی یا مخصوص ہے کافر کے ساتھ یا مراد یہ ہے کہ دوسرے کی سعی اس کو نافع نہیں اور بعد ایصال کے حکماً اسکی ہی سعی ہوگی جیسا ہبہ کے بعد موہوب ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔

﴿تم هذا الجدول ووراء هذا عقائد لهذه الشرذمة التي هي كالانعام بل هم اضل حذفناها روما للاختصار﴾

ان عقائد میں سے بعض لوگ کل کے معتقد ہیں بعض لوگ بعض کے۔ ناظرین کو ثابت ہوا ہوگا کہ ان لوگوں نے کس قدر آیات واحادیث واجماع مسلمین کی مخالفت کس بے باکی سے کی ہے اور شریعت مطہرہ کے ساتھ کیا کیا استہزاء کیا ہے اور بہت سے عقائد فاسدہ واوہام باطلہ اس فرقہ کے ان کی تصنیفات میں موجود ہیں تنگی مقام ونیز بخیال قیاس کن زگلستان او بہارش راسب نقل نہیں کئے گئے اور نہ اقوال منقولہ کی شرح وبسط سے تردید کی گئی مجملاً اشارہ کردیا گیا ہے اگر خدا تعالیٰ کو منظور ہوا تو ایک رسالہ قدرے تفصیل کے ساتھ ان مباحث میں لکھوں گا ومن شاء التفصیل الآن فعلیہ بتصانیف العلماء فی ہذا الباب کنور آفاق ورد الشقاق وامداد الآفاق وتصحیح البیان وغیرہا اب حکم انکا سننا چاہئے کتاب الاعلام بقواطع الاسلام میں ہے من كذب بشئي مما صرح به في القرآن من حكم اوخبر او اثبت مانفا ما اثبته على علم منه بذلك اوشك في شئي من ذلك كفر حجۃ اللہ البالغہ میں ہے وتثبت الردة بقول يدل على نفى الصانع اوالرسل او تكذيب رسول او فعل تعمدبه استهزاء صريحاً بالدين وكذا انكار ضروريات دين فتاویٰ ظہیریہ میں ہے۔

ان الاخبار المروية من رسول الله صلى الله عليه وسلم على ثلث متواتر فمن انكره كفر و مشهور فمن انكره.كفر الاعند عيسىٰ بن ابان فانه يضلل ولا يكفرو هو الصحيح وخبر الواحد فلايكفر جاحده غيرانه يا ثم بترك القبول ومن سمع حديثا فقال سمعناه كثيرا بطريق الاستخفاف كفر وقال ابن الهمام فى التحرير انكار حكم الاجماع القطعى يكفر عند الحنفية وطائفة قال السبكى فى جمع الجوامع جاحد المجمع عليه المعلوم من الدين بالضرورة كافر مطلقاآه۔ قال امام الحرمين فى منكر الاجماع نبدّعه ونضلله۔

پس روایات مذکورہ سے معلوم ہوا کہ اقوال مذکورہ میں سے بعض منجر بکفر بعض مرتبہ بدعت وضلالت میں ہیں شاید شبہہ کہ مؤول تو کافرنہیں ہوتا؟ جواب یہ ہے کہ بعض تو تاویل بھی نہیں کرتے اور جو کرتے بھی ہیں تب بھی ہر تاویل دافع کفرنہیں بلکہ جو تاویل بحسب قواعدعربیہ محتمل لفظ ہواور نیز معنی ظاہر ضروریات دین سے نہ ہووہ البتہ کفر سے بچاسکتی ہے نہ ایسی تاویلات بے سروپا خصوص ضروریات دین میں ورنہ چاہیئے کہ ہر فقہ تاویل کرکے اپنا مذہب قرآن کے مطابق کرکے کفر سے بچ جاوے اور ہر ظاہر شریعت سے بالکل امان مرتفع ہوجاوے۔ جیسے کسی نے آمنت باللہ کی تاویل کی تھی کہ آمنت باللہ، اللہ میاں کے ایک بلا تھا، وملائکتہ اسکی ملائی کھاجایا کرتا تھا، وکتبہ اس نے ایک کتا پالا، ورسلہ اوررسی میں باندھ کر رکھا نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات فى شرح العقائد النسفية والنصوص تحمل على ظواهرها- مالم يصرف عنها دليل قطعى والعدول عنها الىٰ معان يدعيها اهل الباطن الحاد قال الخيالى فى حاشية على شرح العقائد تاويل الفلاسفة لدلائل حدوث العالم لايدفع كفرهم قال المولوى عبدالحكيم على الخيالى لان ذلك من ضروريات الدين والتاويل فى ضروريات الدين لايدفع الكفر ایسے ہی تاویلات کے حق میں کہ واقع میں تحریفات ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الذين يلحدون فى آياتنا لايخفون علينا الآية اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من فسر القرآن برايه فقد كفر الحدیث اورمولوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

برہوا تاویل قرآن میکنی　　پست وکژ شد از تو معنی سنی
چوں نہ دارو جانِ توقند یلہا　　بہر بیش میکنی تاویلہا

اسی وجہ سے جب مولوی بخش صاحب نے علمائے حرمین سے بعض اقوال کو مع تاویل کے نقل کرکے استفسار کیا انہوں نے جواب میں یہ الفاظ لکھے۔ ﴿اعتقاده فاسد واليهود والنصارىٰ

اھون حالا منه ضال مضل هو خلیفة ابلیس اللعین یکفر لهٰذا الاعتقاد﴾ اوران علماء کے دستخط ہیں حسن بن ابراہیم مفتی مالکیہ عبدالرحمٰن السراج الحنفی احمد بن زید وحلان سید محمد رحمت اللہ مہاجر محمد بن عبداللہ مفتی الحنابلہ۔ محمد امین مالی مفتی الاحناف بالمدینۃ اور نیز جناب مولانا محمد یعقوب صاحب کی رائے بھی اس باب میں نہایت شدید تھی اور فرماتے تھے کہ شیطان کی اور اس شخص کی کفر کی وجہ ایک ہی ہے یعنی اصلاح وترمیم احکام شرعیہ میں ۔ یہ اقوال تو اہل ظاہر کے ہیں اب جو کچھ اہل باطن کا اس بارہ میں قول ہے وہ بھی سننا چاہئے۔ حضرت عمدۃ الاولیاء قدوۃ الاصفیاء جناب مولانا محمد یعقوب صاحب مرحوم ومغفورومبرور مجھ سے بلاواسطہ فرماتے تھے کہ ایک زمانہ میں کوئی مرد غیبی آ کر مجھ کو کچھ امور بتلاتا تھا ایک بار میں نے رئیس طائفہ کی نسبت دریافت کیا کہ یہ کیسا شخص ہے جواب دیا کہ یہ دجال ہے میں نے پوچھا کہ دجال ایک چشم ہوگا خدائی کا دعویٰ کرے گا جواب دیا وہ دجال معروف نہیں بلکہ قرب قیامت میں جوتیس دجال ہوں گے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے ان میں سے ایک ہے۔ میں نے کہا اس حدیث میں کلهم یزعم انه نبی الله یہ تو نبوت کا مدعی نہیں جواب دیا کہ دعویٰ عام ہے صریح وضمنی سے ضمناً یہ بھی مدعی نبوت ہے کیونکہ نبی کے احکام کو خلاف عقل بتاتا ہے اور معترض معترض علیہ کے ساتھ مساوات کا مدعی ہوتا ہے نبی کا مساوی نبی ہوگا در پردہ دعوے نبوت ہے۔ پھر کہا اس امر کو مشتہر کردو وہ حالت فرو ہوئی۔ مولوی صاحب فرماتے تھے میں مدرسہ میں آیا پرچہ تہذیب الاخلاق کا رکھا تھا اٹھا کر جو دیکھا تو بطلان استرقاق کی بحث لکھی گئی تھی۔ اس وقت تصدیق مکاشفہ کی ہوئی اور نیز مولانا ممدوح الذکر ارشاد فرماتے تھے کہ مکاشفہ سے دریافت ہوا کہ جو قوم امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ لڑے گی وہ نیچری ہوں گے۔ راقم کہتا ہے کہ کچھ عجب نہیں کیونکہ ظہور مہدی کے تو منکر بھی ہیں جب وہ مہدیت کا دعویٰ کریں گے غالباً ان کی تکذیب کر کے مقابلہ ومقاتلہ سے پیش آئیں گے چونکہ امر کفر اشد واغلظ ہے۔ اگر چہ مجھ کو ان روایات ومکاشفات پر اطمینان وافی ہے۔ مگر میں بسبب ادعائے ظاہری اسلام کے اطلاق اس لفظ سے احتیاط کرتا ہوں البتہ اعلیٰ درجہ کا گمراہ اور مبتدع کہتا ہوں اور تہ دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق توبہ کی عنایت فرمائے اور اگر توبہ مقدور نہ ہوتو موافق اپنی عادت کے جلدی کوئی مجدد پیدا کرے کہ وہ راس واساس اس مذہب کو کندہ وسرافگندہ کردے۔

اس درد دل سے موت ہو یا دل کو تاب ہو قسمت میں جو لکھا ہے الٰہی شتاب ہو

اگر چہ اسلام کو ایسے خروش بیجا سے کوئی مضرت نہیں کما قال الله تعالی یریدون ان یطفؤا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو کره الکافرون۔ ونعم ماقیل بالفارسیة۔

چراغے را کہ ایزد بر فروزد ہر آنکس تف زند ریشش بسوزد

لیکن جب دیکھتے ہیں کہ بعض نوجوان نادان نو دولت بگڑتے چلے جاتے ہیں تو بمقتضائے

چو از محنت دیگراں بے غمی نشاید کہ نامت نہند آدمی

دل تڑپتا ہے اللہ تعالیٰ سب بھائیوں کو مکائد خیال شیاطین انس وجان سے محفوظ رکھے آمین جب معلوم ہو چکا فتویٰ علماء کا اس فرقہ کے حق میں پس جاننا چاہئے کہ اقتداء ان کی صحیح نہیں کہ ادنی شرائط امامت سے اسلام ہے اور وہی برائے نام ہے۔

فی الدر المختار ویکرہ امامۃ مبتدع ببدعۃ لایکفر بھا وان کفر بھا فلا یصح الاقتداء بہ اصلا فلیحفظ ھذا ماتیسرلی مستمد بکلام جمع من الفضلاء مع مازدت علیہ من الفوائد اللھم ثبتنا واخواننا علی الحق والایمان ومن زاغ منا فارجعہ الی الصدق والایقان ولا تزغ قلوبنا بعد اذھدیتنا بالایمان ولا تسلط علینا النفس والشیطان وجنبنا عن البدع والطغیان الی ان تنزع ارواحنا من الابدان ثم ادخلنا دارالخلد والرضوان وقنا عذاب النیران والھوران ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم المنان ویرحم اللہ عبداقال آمینا واللہ اعلم وبیدہ ازمۃ الحکم۔

ذی الحجہ ۱۳۰۴ھ (امداد...... رابع ص:۱۷۱)

حکم تعلیم انگریزی وغیرہ بعد خواندن قرآن وضروریات دین ونماز خواندن پس انگریزی خواں

سوال (۴۸۶) جو شخص کہ پہلے علم مذہبی قرآن بخوبی پڑھ کر پابندی نماز وروزہ وغیرہ کی رکھے اور علم انگریزی یا ہندی وغیرہ واسطے معاش کے سیکھے تو کوئی حرج تو نہیں۔ انگریزی داں کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں۔

الجواب۔ انگریزی ایسے ہی ہندی منجملہ لغات یعنی زبانوں کے ایک زبان ہے اور زبان فی نفسہ کوئی قبیح نہیں بلکہ نعم خداوندی سے ایک نعمت ہے۔ ﴿کما قال تعالی ومن آیاتہ خلق السمٰوٰت والارض واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذلک لایات للعالمین الآیۃ﴾ اورخود رسول ﷺ نے فارسی میں کہ آپ کے زمانہ میں آتش پرستوں کی زبان تھی تکلم فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا ﴿اشکمت وردالی اخر الحدیث رواہ ابن ماجہ﴾ البتہ کبھی بعض عوارض کی وجہ سے قبیح لغیرہ ہو جاتی ہے پس اگر وہ عوارض نہ ہوں صرف کسی مصلحت دینی مثل ردنصاریٰ ہنود یادنیوی مثل کسب معاش وغیرہ کے لئے سیکھے تو جائز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن